



سوال

(42) وضو کے بعد چادر کا ٹخنوں سے نیچے آجانا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا وضو کے بعد کسی کی چادر یا شلوار ٹخنوں سے نیچے ہو جائے تو اس کا وضو ٹوٹ جاتا ہے اور اس کی نماز قبول نہیں ہوتی۔؟ کچھ حضرات اس کے متعلق ایک حدیث بیان کرتے ہیں، اس کی حیثیت سے آگاہ فرمائیں۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

ٹخنوں کے نیچے کپڑا لگانا سنگین جرم ہے، اللہ تعالیٰ ایسے شخص کو قیامت کے دن نظر رحمت سے نہیں دیکھے گا، سخت جرم ہونے کے باوجود کسی بھی محدث یا فقیہ نے اسے نواقص وضو و مفسد نماز قرار نہیں دیا لہذا ٹخنوں سے نیچے شلوار یا چادر لٹکانے والے کا وضو اور نماز تو قائم رہے گی البتہ اس ممنوعہ فعل کے ارتکاب کی وجہ سے وہ سزا کا مستوجب ضرور ہوگا۔ اس کے متعلق جو حدیث بیان کی جاتی ہے وہ حسب ذیل ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی اپنا زار ٹخنوں سے نیچے لٹکاتے ہوئے نماز پڑھ رہا ہے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے فرمایا۔ جاؤ وضو کر کے آؤ۔ وہ گیا اور وضو کر کے دوبارہ آیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر اسے وضو کرنے کا حکم دیا۔ حاضرین میں سے ایک آدمی نے دریافت کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”یہ اپنا تہنڈ ٹخنوں کے نیچے لٹکاتے ہوئے نماز پڑھ رہا تھا بے شک اللہ تعالیٰ ٹخنوں سے نیچے تہنڈ لٹکانے والے شخص کی نماز قبول نہیں کرتا۔“ [1]

لیکن اس کی سند میں ابو جعفر نامی ایک راوی مجہول ہے جیسا کہ امام منذری رحمۃ اللہ علیہ نے صراحت کی ہے۔ [2] علامہ شوکانی رحمۃ اللہ علیہ بھی یہی کہتے ہیں۔ [3]

محدث العصر علامہ البانی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں کہ جس نے مذکورہ حدیث کی سند کو صحیح کہا اسے وہم ہوا ہے۔ [4] اور آپ نے اس حدیث ضعیف قرار دیا ہے۔ [5] اس بنا پر ہمارا رجحان ہے کہ وضو کرنے کے بعد اگر کوئی اپنا زار ٹخنوں سے نیچے کرتا ہے تو اس سے وضو نہیں ٹوٹتا، اگرچہ وہ کبیرہ گناہ کا ارتکاب کر رہا ہوتا ہے۔

[1] - البوداؤد الصلوٰۃ: 638۔

[2] مختصر سنن ابی داؤد، ص: 324۔ ج 1۔

[3]- نيل الاوطار، ص: 599، ج 1-

[4]- مشكوة المصابيح حديث نمبر 76-

[5]- ضعيف الوداؤد، الصلوة: 124-

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاوى اصحاب الحديث

جلد: 3، صفحہ نمبر: 67

محدث فتویٰ